عوامی مقامات پر تمباکو نوشی

(شہریوں اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریاں، خلاف ورزی کی صورت میں سزائیں)

بحوالہ

سگریٹ نوشی کی ممانعت اور اس کا استعمال نہ کرنے والے افراد کی صحت
کے تحفظ کا قانون 2002ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانونٔ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

عوامی مقامات پر تمباکو نوشی

(شہریوں اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریاں، خلاف ورزی کی صورت میں سزائیں)

سوال 1۔ عوامی مقامات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ عوامی مقامات سے مراد کھیل کود کے میدان، رہائشی عمارتیں، ہسپتال، تفریحی مراکز، ہوٹل، سرکاری دفاتر، عدالتیں، سینما ہال، عوامی انتظار گاہیں، لائبریریاں، ریلوے اسٹیشن، بس سٹاپ، ہوائی اڈے، تعلیمی ادارے اور تمام ایسے مقامات ہیں جہاں عام افراد کا آنا جانا ہو۔

سوال 2۔ عوامی مقامات پر تمباکو نوشی کی پابندی کس قانون کے تحت لگائی گئی ہے؟

جواب۔ عوامی مقامات پر تمباکو نوشی کی پابندی ''تمباکو نوشی کی ممانعت اور اس کا استعمال نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کے قانون 2002ء'' کے تحت لگائی گئی ہے۔

سوال 3۔ تمباکو نوشی پر پابندی سے متعلق حکومت کو کیا اختیارات حاصل ہیں؟

جواب۔ وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی عوامی مقام کو تمباکو نوشی کے لئے ممنوعہ قرار دے سکتی ہے اور حکومت بعض ایسی حدود یا جگہوں میں تمباکو نوشی کی اجازت کے لئے بھی اصول جاری کر سکتی ہے جہاں سگریٹ نہ پینے والے افرد کی صحت کے تحفظ کا مناسب بندوبست کیا جائے۔

سوال 4۔ عوامی مقامات پر تمباکو نوشی کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ عوامی مقامات یا عام سواری کی گاڑیوں میں تمباکو نوشی کرنے پر ایک ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے جبکہ دوبارہ اسی جرم کا ارتکاب کرنے پر اُسے کم از کم ایک ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی مجاز افسر یا انسپکٹر کے عہدے کا پولیس افسر اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کو عوامی مقامات سے بے دخل کرنے کے علاوہ ان افراد کے خلاف متعلقہ عدالت میں عدالتی کاروائی بھی شروع کرا سکتا ہے۔

سوال 5۔ اس قانون کو موثر بنانے کے لئے حکومت نے کیا پابندیاں عائد کی ہیں؟

جواب۔ اس قانون کو موثر بنانے کے لیے حکومت نے درج ذیل پابندیاں عائد کی ہیں:

(1) کوئی بھی شخص یا کمپنی تمباکو یا اس کی مصنوعات کی تشہیر نہیں کر سکتی جب تک کہ وفاقی حکومت کی بنائی گئی متعلقہ کمیٹی سے اس کے لیے باقاعدہ اجازت نہ لی گئی ہو۔

(2) اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچوں کو سگریٹ فروخت نہیں کیے جا سکتے۔

(3) تعلیمی اداروں مثلاً کالج یا سکول وغیرہ سے باہر 50 میٹر کی حد میں سگریٹ فروخت نہیں کیے جا سکتے۔

سوال 6۔ حکومت کی طرف سے عائد کی گئی پابندیوں کی خلاف ورزی کی صورت میں کیا سزا دی جا سکتی ہے؟

جواب۔ تمباکو نوشی کی تشہیر، 18 سال سے کم عمر بچوں اور تعلیمی اداروں میں سگریٹ کی فروخت سے متعلق حکومت کی طرف سے عائد کی گئی کسی پابندی کی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ شخص کو 5000 روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے جبکہ دوبارہ یہی جرم کرنے پر 3 ماہ تک قید اور کم از کم 1 لاکھ روپے تک جرمانہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

سوال 7۔ تمباکو نوشی پر پابندی کو موثر بنانے کے لیے عوامی اداروں کی کیا ذمہ داری ہے؟

جواب۔ کسی عوامی ادارے کے مالک یا منیجر کے لئے اپنے ادارے کے اندر اور باہر نمایاں جگہ پر یہ عبارت لکھ کر لگانا ضروری ہے کہ یہاں "سگریٹ پینا منع ہے" یا "سگریٹ نوشی جرم ہے" ہے۔

سوال 8۔ درج بالا ذمہ داری پوری نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ افراد کے خلاف کیا کاروائی کی جا سکتی ہے؟

جواب۔ ایسی خلاف ورزی کی صورت میں ادارے کے مالک یا منیجر کو ایک ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے جبکہ دوبارہ اسی جرم کا ارتکاب کرنے پر اُسے تین ماہ قید یا کم از کم ایک ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔

سوال 9۔ عوامی مقامات پر تمباکو نوشی کی ممانعت کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی عوامی مقامات پر تمباکو نوشی کی ممانعت کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون وانصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379، اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) سگریٹ نوشی کی ممانعت اور اس کا استعمال نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کا قانون 2002ئ۔